



سوال

مریض کا ہاتھ کے فرش سے تیمم کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا اس پتھر سے تیمم کرنا جائز ہے جس سے ہاتھ پر غبار نہ لگے؟ تیمم کن کن اعضاء پر ہونا چاہئے؟ ایک تیمم کے ساتھ کتنی نمازیں پڑھی جاسکتی ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلوة والسلام على رسول الله، أما بعد!

بعض علماء کا یہ مذہب ہے کہ تیمم کے لئے شرط ہے کہ وہ ایسی مٹی سے ہو جس سے ہاتھ پر غبار لگ جائے ان کا استدلال ارشاد باری تعالیٰ:

فَاَسْحَابُ يَوْمَئِذٍ يَكْفُومُونَ ۝ ۱ ... سورة المائدة

"اور اس سے لپٹنے منہ اور ہاتھوں کا مسح (یعنی تیمم) کر لو۔"

سے ہے کہ جس میں یہ غبار نہ ہو اس سے مسح نہیں کیا جاسکتا لیکن صحیح یہ ہے کہ غبار شرط نہیں ہے شرط صرف یہ ہے کہ مٹی پاک ہو چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَقِيمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا ۝ ۱ ... سورة المائدة

"پاک مٹی سے تیمم کر لو"

صعید سطح زمین کو کہتے ہیں لہذا تیمم ریت سے بھی جائز ہے جس میں غبار نہیں ہوتا اسی طرح کنکریوں وغیرہ سے بھی جائز ہے وہ قیدی ہا مریض جس کے پاس پتھر یا مائل وغیرہ سے بنا ہو فرش ہو اور وہ دوسری جگہ نہ جاسکتا ہو تو اس کا اس فرش ہی سے تیمم جائز ہو گا خواہ اس پر غبار نہ بھی ہو نیز مٹی نہ ہونے کی صورت میں بستر وغیرہ پر بھی تیمم کر سکتا ہے کیونکہ فرما ان باری تعالیٰ ہے:

فَاَتَّقُوا اللَّهَ يَا سَائِقِ الْمَتَلِفِ ۝ ۱۶ ... سورة التائبين

"سو جہاں تک ہو سکے اللہ سے ڈرو"



اعضا تیمم چہرہ اور دونوں ہاتھ ہیں پہلے دونوں ہاتھ چہرے پر پھیر لے پھر ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ پر پھیرے اور انگلیوں میں خلال کرے اور مسح کرنے ہتھیلیوں پر ہی اکتفاء کرے اور اگر ہاتھوں پر بھی مسح کرے تو کوئی حرج نہیں اور ایک ہی ضرب کافی ہے اور اگر دوبارہ ضرب لگالے تو یہ بھی جائز ہے افضل یہ ہے کہ ہر فرض نماز کے لئے تیمم کرنے اور اگر دو فرض نمازیں اکٹھی پڑھ رہا ہو تو ان کے لئے ایک تیمم ہی کافی ہے ایک تیمم کے ساتھ کسی نماز میں پڑھ سکتا ہے بشرطیکہ محدث (بے وضوء) نہ ہو یا پانی نسلے اور جب پانی پالے تو پھر اللہ تعالیٰ سے ڈرنا چاہئے اور جسم کو پانی لگانا چاہئے

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 1 ص 295

محدث فتویٰ